عزاداریٔ شبیرؑ

محترمہ تنظیم زہراءنقوی کنیزؔ اکبر پوری صاحبہ، قم، ایران

ایماں کی ہے پہچان عزاداریٔ شبیرؑ
ہے خلق پہ احسان عزاداریٔ شبیرؑ

لمحوں میں بنا دیتی ہے بے ہوشوں کو با ہوش
رکھتی ہے بہت جان عزاداریٔ شبیرؑ

دیتی ہے عزدارکو یہ دولت دارین
کیا خوب ہے سامان عزاداریٔ شبیرؑ

میں زندہ ہوں اس کے لئے، میں زندہ ہوں اس سے
ہے زیست کا سامان عزاداریٔ شبیرؑ

خود مٹ گئے اعدائے عزا، باقی عزا ہے
مٹ سکتی ہے نادان! عزاداریٔ شبیرؑ

شبیرؑ سے طوفانِ ستم ہار گیا ہے
ہے فتح کا اعلان عزاداریٔ شبیرؑ

خوش بخت کنیزؔ ہوں کہ مرے خانۂ دل میں
بچپن سے ہے مہمان عزاداریٔ شبیرؑ

تعزیہ داری

محترمہ بنت زہراءنقوی ندیؔ الہندی معلمۂ جامعۃ الزہراء لکھنؤ

دلیل مہر و محبت ہے تعزیہ داری
وقار حق و صداقت ہے تعزیہ داری

ہے فرض اجرِ رسالت ہر اک مسلماں پر
جہاں میں اجرِ رسالت ہے تعزیہ داری

اگر ہے ظلم سے نفرت جہاں کو پھر بخدا
زمانے بھر کی ضرورت ہے تعزیہ داری

غم شہید میں روتے ہیں مرسلؐ اعظم
مرے رسول کی سنت ہے تعزیہ داری

ہجوم رنج و مصائب میں بھی برائے حیات
بشر کی ایک ضرورت ہے تعزیہ داری

مصیبتوں میں نہ روئے کوئی، کہاں ممکن
یہ جانو! داخلِ فطرت ہے تعزیہ داری

شہید ہوگئے انسانیت کی خاطر شاہ
شرافتِ بشریت ہے تعزیہ داری

بحکمِ آیۂ قربیٰ غمِ حسینؑ ہے فرض
رسول پاک سے قربت ہے تعزیہ داری

علیؑ کے لال پہ رونے میں ہے بڑا ہی ثواب
علیؑ سے سچی عقیدت ہے تعزیہ داری

ندیؔ حیات ہی وقف عزائے سرورؑ ہے
ہماری خوبیٔ قسمت ہے تعزیہ داری